سوال

(04) طاغوت کی صورتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راولپنڈی سے رانا اختر لکھتے ہیں کہ طاغوت کسے کہتے ہیں موجودہ دور میں طاغوت کی کیا صورتیں ہیں اوراس سے کیونکر محفوظ رہاجاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لغت کے اعتبار سے طاغوت ہراس شخص کو کہاجاتا ہے جوحدود سے تجاوز کرجائے، قرآن کریم کی اصطلاح میں طاغوت سے مراد وہ بندگی کی حد سے تجاوز کرکے خودآقائی کا دم بھرے اوراللہ کے بندوں سے اپنی بندگی کرائے۔

اللہ کے مقابلہ میں بندے کی سرکشی کے تین مراتب حسب ذیل ہیں۔

(1) بندہ اصولاًاس کی اطاعت کوہی حق خیال کرے مگر عملاًاس کے احکام کی خلاف ورزی کرے،اس کانام قرآنی اصطلاح میں فسق ہے۔

(2) بندہ اس کی فرمانبرداری سے اصولاً منحرف ہوکریا توخودمختار بن جائے یااس کے علاوہ کسی دوسرے کی بندگی کرنےلگے یہ کفر ہے۔

(3) وہ اپنے مالک سے باغی ہوکراس کے ملک میں اوراس کی رعیت میں خوداپنا حکم چلانےلگے،اس آخری مرتبے پرجوبندہ پہنچ جائے اس کانام طاغوت ہے۔کوئی شخص صحیح معنوں میں اللہ کا حقیقی بندہ نہیں ہوسکتا جب تک وہ اس طاغوت کا منکرنہ ہواوراللہ کی بندگی سے منہ موڑکرانسان صرف ایک طاغوت کے چنگل میں ہی نہیں پھنسا بلکہ بہت سے طواغیت اس پرمسلط ہوجاتے ہیں،ایک طاغوت شیطان ہے جواس کے سامنے نت نئی جھوٹی ترغیبات کا سدابہار سبزباغ پش کرتا ہے،دوسراطاغوت آدمی کا اپنا نفس ہے جو اسے خواہشات کا غلام بناکرزندگی کے ٹیڑھے راستوں پردھکیل دیتا ہے،ان کے علاوہ بے شمارطاغوت باہر کی دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں، بیوی اوربچے،اعزہ واقربا،برادری،خاندان،دوست اورآشنا،سوسائٹی اورقوم،پشوااورراہنما،حکومت اورحکام یہ سب بندے کےلئے کبھی طاغوت کی حیثیت اختیارکرجاتے ہیں اوراس سے اپنی اغراض کی بندگی کراتے ہیں،پھربے شمارآقاؤں کا یہ غلام ساری عمراس چکر میں پھنسا رہتا ہے کہ کس آقاکوخوش کرے اورکس کی ناراضگی سے محفوظ رہے۔مختصر یہ ہے کہ طاغوت ہروہ باطل قوت ہے جواللہ کے مقابلہ میں اپنی عبادت یااطاعت کرائے یالوگ ازخوداللہ کے مقابلہ میں اس کی اطاعت کرنے لگیں خواہ وہ مخصوص شخص ہویاادارہ،گویاطاغوت سے مراددنیادار چودھری اورحکمران بھی ہوسکتے ہیں،بت،شیطان اورجن بھی ہوسکتے ہیں اورایسے پیر فقیر بھی ہوسکتے ہیں جواللہ کے مقابلہ میں اپنی اطاعت کروانا پسند کرتے ہیں اورشریعت پر طریقت کوترجیح دیتے ہیں،اس طرح ہرانسان کا اپنا نفس بھی طاغوت ہوسکتا ہے جبکہ وہ اللہ کی اطاعت وعبادت سے انحراف کررہاہو۔ان سے محفوظ رہنے کی صرف ایک ہی

صورت ہے کہ ان سب کا انکار کر دیا جائے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''اب جو شخص طاغوت سے کفر کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے ایسے مضبوط حلقہ کو تھام لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔''(2البقرہ256)

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا: ''جو لوگ طاغوت کی عبادت کرنے سے بچتے رہے اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے، لہذا آپ میرے بندوں کو خوش خبری دے دیجیے جو بات کو توجہ سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی اور یہ عقل مند ہیں۔''(39/الزمر:18)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:28